

بیم تو فوق الخالق انس و جان بر کن چنان

یہ ہمہ عجائبا فہم جو ہر خاتم شرعیہ در از صد سنت نبویہ



و ہم تصحیح و ملان خط جناب صاحب امین و معترف از دین

محمد الزکیہ خاوری مطبعہ ذوقی و سلمی طبع و



بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی رسولہ
وآلہ واصحابہ جمیعین بوجہ اوی مومنو جاننا ضرور
مسائل کا مثل مسائل و فادات اور حقیقہ و تحقیق
ہر دیندار پر ضروری تا موافق فرمودہ شرع عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کی عمل کر کے دیندار ہیں
ہیسا کہ فرمودہ اور لاجب کی رسوم سی پنج
اسو اسطی اس عاصی ہجیران فی اس رسالہ میں مسائل
ضروری عمدہ کتب سی جمہر کر کی قرین نگینہ پیر تمام کیا

اور کانا نام حقیقہ العقیقہ رکھا مگر کچھ
 ولادت کی بیانیں بچہ پیدا ہوتی ہی پہلی اسکو
 غسل دیکر پاک سفید کپڑے میں رکھی نہ پہلی کپڑے میں
 یہ حقیقہ العقیقہ ہی سیدہ ہی کا سینہ اذان
 اور باوین کا سینہ اقامت کہنی سی ام الصبیان کی
 بیماری اسکو ضرر نہ لگی اور بچہ خدہ الصلی اللہ
 علیہ وسلم فی امام حسین رضی اللہ عنہ کو
 اس طرح کیا تھا **ششم** اور بعض روایتوں
 میں سورہ اخلاص ہی پڑھنا آیا ہی اور یہ عابری
 کاغذیں بچہ کی پڑھنا مستحب ہے اللہم انی اعینہ بالک
 و ذریعتہ من الشیطان الرجیم **ششم**
 اور خلق میں کوئی شیریں چیز مثل خرما یا شہد کی
 مٹی کہ او میں اخلاق شیریں ہونی پر اشارہ ہی
حق پہلی سکے ماکو دودہ پلانا سنت ہے
 حدیث میں آیا ہی کہ بچہ کو حقین اسکی ماکو دودہ

کوئی دودھ بہتر نہیں ہے اور صلوة سعیدین لکھا
 ہے کہ ایک بار اپنی بچی کو دودھ پلانا غلام کو آزاد
 کر دینا تو اب سی زاید ہی اور پیٹ بہر پلانا چاہیے
 حج مقبول کی اجر سے بڑھ کر ہی یا اور کوئی عورت
 پر ہنزگار اشرف پلا دی بشرعہ الاسلام میں ہے
 کہ بچی کی روئینی اتر دے اور دل تنگ نہ ہو دی
 کہ وہ روئینی وقت اللہ تعالیٰ کی حمد اور اپنے
 والدین کی جھین دعا و استغفار کرنا ہی لیکن بچہ
 کا فخر کا بجای دعا و استغفار کی لعنت کرنا ہے
 شیعہ شرعہ الاسلام میں ہی اور لڑکی پیدا ہوئی ہو
 بنزین اور غمگین نہ ہو دی سراج المنیر اور ساتویں دن
 ہکا نام اچھا رکھی چنانچہ حدیث شریف میں ہے
 کہ تم نام رکھو اپنی بچوں کی مثل نام انبیا
 علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جیسا کہ ابراہیم اور
 اسمعیل اور دوسری بہتر وہ نام ہی کہ جس

حمد یا عبدیت ظاہر ہو ماسند محمد و احمد و عبد اللہ
 و عبد الکرم کی اور ایک سیٹ میں مذکور ہے
 کہ نزدیک خدا تعالیٰ کی وہ نام محبوب ہے کہ جیسے
 لفظ عبد کی اور نام اللہ کا ملا رہی جیسا عبد اللہ
 اور عبد الغفار شکوۃ اور سرور عالم صلی اللہ علیہ
 وسلم کا نام مبارک رکھنا مستحب ہی کس واسطیکہ
 اخبار و روایات میں آیا ہی کہ جب کا نام مبارک حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ ہو تو آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم اس کو شفاعت کرے گی اس کو بہشت
 داخل فرمائیگی اور جن نامو میں جنگ و بد خوئی
 اور خصومت اور تلخی کے معنی ہو تو وہ نام بڑا
 جیسا کہ حرب اور قرة اور جن نامو میں نہایت
 علوم و ثبوت کی معنی ہوں تو اس نام ہی ہی بہتر
 کری جیسا شاہنشاہ اور ملک الملک شرح
 سفر السعاده تکمیل و وسرا حقیقہ کری

۹
 یہاں میں جو مکر کہی گئی کے ولادت کے بعد ذبح
 کیا جاتا ہی اس کو حقیقہ کہنی بن اور وہ امام
 مالک اور شافعی اور احمد بن حنبل کے نزدیک
 سنت ہے اور ایک روایت ہے امام احمد کی نزدیک
 واجب اور امام اعظم کی نزدیک مستحب ہے شرح
 سفر السعاده اللہ کی نام پر ذبح کرو اور اس کو
 میل اور نجاستے پاک کر و صحیح بخاری و امام احمد
 حنبل روایت کرتی ہیں کہ بن کچھ حقیقہ نجاستے اور وہ
 پچھن بن مر جاوی تو اپنی والدین کی شفاعت کے
 شرح مقدمہ و حقیقہ کہ بن کچھ کی تندرستی اور
 آفات سے سلامتی ہی مسئلہ لڑکھی کی طرف سے
 دو اور لڑکی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کری نہ ہو یا
 باوہ حدیث شریف بن اسی طرح متقول ہے مشکوٰۃ
 اگر عزت کی سب سے ایک بکرا کفار کی تو نہیں راستے
 مسئلہ حقیقہ کہ لڑکھا حکم مثل قربانی کی ہے

یعنی بیکریک سال کا ہوا اور وہ عجیب دار ہو
 جیسا کہ آدھاکان یا آدھی دم گنا ہوا یا دبلا
 کہ جل نہ سکی لیکن خضر یا بوڑھا ہو تو مضائقہ نہیں
 اور گوشت اوسکا نہ بھی اور نیت کی ساتھ فرج
 کری مسئلہ بچہ پیدا ہوا سو ساتویں دن حقیقہ
 کری اگر اس روز نہ ہو سکی تو چودہویں یا اکیسویں
 یا اٹھائی سوین یا پینتیسویں یا بیالیسویں کو سطر
 ہفتی کی شمار سی حقیقہ کری اگر عرصہ کی سبب سے
 روز یاد نہ ہو تو سات سات مہینی کی حساب سے
 چنانچہ سات مہینی یا چودہ یا اکیس مسئلہ گوشت
 ہڈیوں سی ایسا جدا کری کہ ہڈیاں ٹوٹ نہ جاویں
 اگر جوڑ دینی جدا ہوں تو کچھ نقصان نہیں اور
 وہ محض شوربی کہ چاقو ہڈیوں کو ٹکنا غلط ہے
 اور سبب سی گوشت بہت ضائع کر کی گنا ہکا ہو
 ہیں بلکہ ہڈیوں کی ٹوٹ نہیں کچھ معصیت نہیں فقط

قال نیک کے لگی ٹوٹ فی ہینین دیتی ہیں پس در
 ہی کہ حتی المقدور گوشت ضایع نہونی باوے
 کہ واسطیکہ گوشت کو ضایع کرنا حرام ہی مسلمہ
 بہتر یہی کہ بائیکے کا بکر کیو فرج کری اگر نہ تو داؤ
 یا چچا یا نایب او نہوں کف مسلمہ بعد فرج کر
 بھی کا مسند اکی سو فی یارو پی سے اسکے بالونکو تو لو
 فقیر و نہر صدقہ کری اور ان بالونکو زمین دفن کر کر
 طبعی شرح مشکوٰۃ اور سر بر بھی کی خوش بو بیان
 مثل زعفران و صند لکی طین شرح مقدمہ ۱۱۰
 مسلمہ حقیقی کی گوشت کو واسطہ دیتی مسلمہ کرنا
 مستحب اگر سر حجام کو اور ایک ران دایہ کو دینی
 باقی گوشت میں حصی کری ایک حصہ فقر کو صدقہ
 دیوی اور دوصی دوستان اور ایک خان
 تقسیم کری مسائل رحیمین فی بیان
 شدتہ سید المرسلین لیکن دفن کرنا

سر اور پاسی اور پورت کا جو شمشہر ہی کتابوں
 سی ثابت نہیں ہے پس مناسب یہ ہے کہ او کو
 دفن کرنا جائز نہیں کہ واسطیکہ اسمین حلال لیل
 ضایع ہوتا ہی یہ شرع میں درست نہیں لایقہ
 بلکہ جو چیز کہا فی اور نفع کی لایق نہیں سوا و سکو
 دفن کر ہی باقی سب تصرف میں لاوی اور
 ہوڑا گوشت شیرین بکاوی بہت بہتر ہے
 شرح مقدمہ اور حقیقہ کا گوشت جو باب بھی کی
 کہا فی نہیں سو یہ ہی کتابوں سی ثابت نہیں لیکن
 رسم آگ کی مسلمین کا اور طریقہ سلف کی صحیح
 کا ہی اور اسمین کہہ خلاف شرع شریف ہی نہیں
 مگر حرام جانکی بکلی ہی حقیقہ
 گای اور اونٹ پر ہی روا ہی بلکہ سات
 ملکی کرین تو ہی درست ہی مثل قربانی کی شیعہ
 مسئلہ کی قیوت یہ عا پڑ ہے

اللہم ہندہ حقیقۃً ابنتی فلان دمھا بد مصحا بد مصحا لھما لھما
 وعظما لعظما و جلدہا بجلدہا وشعرہا بشعرہا اللہم
 اجعلھا فداً لابی من النار بسم اللہ العظیم
 فبیج کر نیو الا باب ہو تو بجای فلان کی ابنتی ہے
 کا نام کہی اور اگر باب ہو تو ابنتی فلان کہی بلکہ
 بجای کے فلان بن فلان یعنی بی بی کا اور اگر
 باب کا نام ذکر کری اگر لڑکے کا عقیقہ ہو تو
 اسطور سے پڑھی اللہم ہندہ حقیقۃً ابنتی فلان
 دمھا بد مصحا و لھما لھما وعظما لعظما و جلدہا
 بجلدہا وشعرہا بشعرہا اللہم اجعلھا فداً لابی
 من النار بسم اللہ العظیم فابج باب ہو
 تو بجای ابنتی کی اس لڑکی کا نام لکھو اگر غیر ہو
 تو ابنتی کہی بلکہ بجای کے فلانۃ بنت فلان
 یعنی لڑکی اور اس کی باب کا نام ذکر کری اگر
 یاد ہو تو یہ دعا بھی پڑھنا بہتر ہے اے فی جہت

وحی للذی قطر السموات والارض
 ملته ابرہیم خلیفہ وانا من المشرکین ان
 صلونی ونسکے ومیاسی ومما فی اللہ العالمین
 لاشریک لہ وبذلک امرت وانا من المسلمین
 مسک والکسبم اللہ الذکبہ یکینہ تمسیر
 ختنہ کی بیانیں مسک ختنہ سنت امام عظم
 رحمۃ اللہ علیہ ورامام مالک اور اکثر علماء کے
 نزدیک بلکہ ہر سنت کے اتنی تاکیہ ہی اگر شہر کی
 لوگ سب کو ترک کریں تو حاکم کو خسر و رہی کہ
 انسی جنگ و قتال کری قاضی خان اور صدیق
 شریف من آیا ہی کہ ختنہ مرد و مکی الی سنت ہے
 اور عورتوں کی حقین بہر سند امام احمد بن حنبل
 مسک بھی کو طاقت ختنہ کی اتنی تب سے
 بلوغ تک وقت ختنہ کا ہی لیکن بہر وہ ہے
 کہ اگر کا قوی ہو تو جلدی کرے اور اگر ضعیف ہو

توقوت آئی تاک دیر کر ہی مجمع البرکات ۛ
 مسئلہ سیر کی روز بعد زوال کی ختنہ کرنا ہر
 اور اتوار کی دن مکروہ جواہر الفنا وہی مسئلہ
 جوڑ کا کہ ختنہ کئے سر لکھا ہو وی اور پورت
 قابل کاٹنی کی ہو تو اس کو ختنہ معاف ہے
 مسئلہ پورت ختنہ آدمی سی زاید کٹنا ہو تو
 ادا ہو چکی اگر آدھا یا اوس سے کم کٹا ہو تو نہیں
 بلکہ یہ ختنہ کرنا سنت ہی مسئلہ سلم بالغ
 ہو چکی بعد ختنہ نکری اگر چہ ختنہ کی طاقت کٹنا
 کسو اسطیکہ ستر عورت فرض ہے اور ختنہ سنت
 پس یہ سنت کی ادا کرینین فرض جاتا رہتا ہر
 اگر ہو سکے تو اپنی ہاتھ سے کری یا ختنہ
 کر نیوالی عورت کو نکاح کری یا ایسی کوئی با ندی
 خریدی فتاویٰ عالمگیری نے پرمترہ ہو سکا
 ڈر ہو تو یہ سنت ترک نہ کری اسبی طرح اگر کا فر لہذا

ایمان لاوی اور خوف مرتد ہونیکا ہر توفیقہ کری
 اگر طاقت خشنہ کی نہوتونہ کری **فایده** یعنی انبیاء
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ متعون پیدا ہوئی ہیں آدم
 نوح اور ایں یوسف خطملہ ذکر یا عیسیٰ موسیٰ
 سام لوط صالح سلیمان یحییٰ ہود یونس محمد رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم **کلمہ اول**
 کلمہ اور ہر تقاربتا دین کلمہ اول

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 کلمہ دوم

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 کلمہ سوم

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ

اَلَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 جَهَانُ مَرَكَلَتُوْحِد
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
 هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 يَنْجِمُ كَلِمَهُ اسْتِغْفَار
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اِنْ اَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَاِنَّا
 اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا
 اَعْلَمُ بِهِ يَبْتَ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ
 مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِي
 وَاَسْلَمْتُ وَاَمَنْتُ وَاَقُولُ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ
 سَيِّدُ الْاَسْتِغْفَارِ دَعَا
 اللهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا

أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
 وَأَنَا عَلَى وَعْدِكَ ^{عَهْدِكَ} مَا اسْتَطَعْتُ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
 وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ
 وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي
 فَإِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 وَهَكَذَا اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

انصاف الامام کبریہ سالہ عقیقہ الحقیقہ مولفہ مولوی غلام قادر
 بنیاد کارانہ مطبعہ رانی کی طبع مولوی